

انٹرنیٹ کے ذریعے کی جانے والی غنڈہ گردی

کون سی چیزیں انٹرنیٹ کے ذریعے کی جانے والی غنڈہ گردی کو اتنا زہریلا، ناگوار اور خطرناک بنا دیتی ہیں؟ نوجوان بچے انٹرنیٹ کے ذریعے کی جانے والی غنڈہ گردی کے بارے میں کیا سوچتے ہیں — وہ کس طرح سے بجائے مسئلہ پیدا کرنے کے مسئلہ سلجھانے کے عمل کا حصہ بن سکتے ہیں؟ گزشتہ چند سالوں سے انٹرنیٹ کے ذریعے کی جانے والی غنڈہ گردی ایک وضع دار گفتگو بن چکی ہے اور ایسی پریشان کن خبریں ہر والدین کے لیے ایک بدترین خواب کی شکل اختیار کر رہی ہیں: اسکول کی جانب سے کیے جانے والے اخراج، گرفتاریاں اور نوجوان بچوں کی خودکشیوں کے واقعات۔ شکر ہے، کافی اسکول اور جوان افراد انٹرنیٹ کے ذریعے کی جانے والی غنڈہ گردی کے خلاف اب کھڑے ہو رہے ہیں اور بچے ہمدردی اور رحم دلی کا مظاہرہ کرنے کے لیے قدم بڑھا رہے ہیں۔

• اپنے بچوں کا ساتھ دینے کے لیے ان کی تائید کریں

یہ سوچنا بہت آسان ہے کہ ضرورت پڑنے پر آپ اپنے بچوں کا ساتھ دینے کے لیے موجود ہوں گے۔ مگر مصیبت کے وقت اکثر بچے اپنے والدین سے بات کرتے ہوئے ہچکچاتے ہیں۔ آن لائن تکلیف دہ رویے کا شکار ہونے کی صورت میں — اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کسی بھی بھروسہ مند بڑے — استاد، کوچ، بڑے بہن بھائیوں سے بات کر سکتے ہیں۔ اپنے بچوں کو یاد دلاتے رہیں کہ آپ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ اس طرح کی صورتحال بہت پیچیدہ ہوتی ہے اور آپ نہیں چاہتے کہ وہ اکیلے اس کا مقابلہ کریں۔ انہیں اپنے ذاتی تجربات کے بارے میں بتائیں جب آپ کو کسی اور کی مدد کی ضرورت پڑی تھی۔ بعض اوقات بچے اس بات سے ڈر جاتے ہیں کہ والدین شدید ردعمل کا اظہار کریں گے، لہذا انہیں یہ واضح کریں کہ آپ ان کے ساتھ مل کر اس مشکل کا حل نکالنا چاہتے ہیں۔ انہیں بار بار بتاتے رہیں کہ اگر اور جب بھی ایسی صورتحال پیدا ہوئی تو آپ اس کا اطمینان بخش، محفوظ اور معاون حل ڈھونڈنے میں ہمیشہ ان کی مدد کریں گے۔

• اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ غنڈہ گردی کے خلاف کھڑے ہوں — یا کم از کم مظلوم کا ساتھ ضرور دیں۔

ایک مثالی دنیا میں، ہمیں امید ہوتی ہے کہ ہمارے بچے غنڈہ گردی کے خلاف کھڑے ہوں گے — اور یقینی طور پر آپ کے بچوں کے لیے یہ ایک بہترین پیغام ہے۔ اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ اگر ٹھیک لگے تو وہ آن لائن ہی اس غنڈہ گردی کا جواب دے دیں، مگر بہتر یہی ہے، کہ آف لائن چلے جائیں۔ پھر بھی، سماجی طور پر یا دیگر صورتحال میں انٹرنیٹ کے ذریعے کی جانے والی غنڈہ گردی کے خلاف کھڑے ہونا ہمیشہ صحیح نہیں لگتا۔ اپنے بچوں پر زور ڈالیں کہ کم از کم وہ مظلوم کے ساتھ بات کریں اور اس کے ساتھ کھڑے ہوں (1) اسے بتائیں کہ وہ غنڈہ گردی کے اس منظر کی بالکل بھی حمایت نہیں کرتے اور (2) اور یہ کہ وہ ان کی مدد کے لیے یہاں موجود ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک بچہ یہ کہہ سکتا ہے کہ "سنو، میں صرف تمہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے دیکھا آن لائن کیا ہو رہا ہے اور میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ مجھے بہت افسوس ہے کہ تمہارے ساتھ ایسا ہو رہا ہے۔ میں اس بارے میں ایسا نہیں سمجھتا اور میرے خیال سے لوگ جو بول رہے ہیں وہ انتہائی غلط ہے۔ اگر تم کسی سے بات کرنا چاہتے ہو یا اگر میں کچھ کرسکتا ہوں تو مجھے ضرور بتانا۔"

• سہارا دیتے ہوئے مصلحت سے کام لیں۔

اگر آپ کو ایسا لگتا ہے کہ آپ کا بچہ یا آپ کے جاننے والوں میں سے کوئی کمپیوٹر کے ذریعے کی جانے والی غنڈہ گردی کا نشانہ بن رہا ہے "جسے شکار بننا بھی کہا جاتا ہے"، آپ اس کے خلاف انتہائی سخت قدم اٹھا سکتے ہیں۔ سب سے پہلے، نشانہ بننے والے کی بات سنیں اور اس کے ساتھ ہمدردی کریں۔ نشانہ بننے والے کو بتائیں کہ آن لائن تنگ کرنے والوں کو کیسے بند/روکا جاتا ہے؛ ایسی بہت سی جگہیں ہیں جہاں پر "بند کرنے والے" فیچرز موجود ہیں یا ایسے طریقے جن کے ذریعے غیر مناسبت استعمال کی رپورٹ کی جاسکتی ہے۔ نشانہ بننے والے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ثبوت کے طور پر ایسے غیر مناسب پیغامات کی تصویریں لے لیں/پرنٹ نکال لیں۔ آخر میں، اپنے بچے کے اسکول اور کمیونٹی میں اچھے برتاؤ کی ترغیب دیں۔ آج کل آپ بچوں کے ساتھ میڈیا اور ٹیکنالوجی کے مثبت طریقوں پر کیسے روشنی ڈال سکتے ہیں؟